MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

استعمال نہیں ہو سکتا

**٥٥:٨** یہاں اسم المفعول اور مفعول کا فرق بھی سمجھ لیجیے
مفعول صرف جملہ فعلیہ میں استعمال ہو سکتا ہے مثلاً فَتَحَ الرَّجُلُ بَابًا
(مرد نے ایک دروازہ کھولا) میں بابًا مفعول ہے۔ اگر الگ لفظ
بابًا لکھا ہو تو وہ نہ تو فاعل ہے اور نہ ہی مفعول ہے اگر الگ
لفظ باب لکھا ہو تو وہ نہ فاعل ہے نہ مفعول اور نہ ہی مبتدا
یا خبر۔ لیکن اگر لفظ مفتوح لکھا ہوا ہے تو یہ ایک اسم المفعول
ہے۔ جو کسی جملے میں استعمال ہونے کی حیثیت سے مرفوع منصوب
یا مجرور ہو سکتا ہے مثلاً اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ (دروازہ کھلا ہوا ہے)
یہاں مفتوح دراصل الباب کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے
اسی طرح نشتری البابَ مفتوحًا یا نشتری البابَ بمفتوحٍ
اس کے علاوہ اسم المفعول بھی بعض اوقات فاعل یا مفعول
ہو کر بھی آ سکتا ہے مثلاً جَلَسَ الْمَظْلُوْمُ (مظلوم بیٹھ گیا)
یہاں المظلوم اسم المفعول ہے لیکن
جملے میں بطور فاعل استعمال ہوا ہے
اس لیے مرفوع ہے۔ اسی طرح نَصَرْتُ مَظْلُوْمًا
(میں نے ایک مظلوم کی مدد کی) یہاں مظلومًا اسم الفاعل بھی
ہے لیکن دراصل جملے میں بطور مفعول استعمال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے

**٥٥:٩**
الغرض اسم الفاعل اور فاعل اور اسم المفعول
اور مفعول کا فرق اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے فاعل ہمیشہ
مرفوع ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے
جبکہ اسم الفاعل اور اسم المفعول جملے میں حسب موقع
مرفوع، منصوب، مجرور تینوں طرح استعمال ہو سکتے
ہیں

106

٢٥ ذيقعد ١٤١٦هـ
SUNDAY
APRIL 1996

14

22

| APRIL | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

---

المفعول فيأر

| MAY | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W |
| 31 | | | | | 1 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

باگيا

تَلَدُ وُرَبِهِ

تَلَدُ وُشِيِن

تَلَدُ وُبَاتِ

تُرسَلَةِ

تُرسَلَيتِين

تُرسَلَدِتِ

APRIL

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |



مندرجہ ذیل مادوں سے ساتھ دیئے گئے ابواب سے اسم المفعول بنا کر اس کی گردان کریں

MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

23

15 MONDAY APRIL 1996

۲۶ ذیقعد ۱۴۱۶ھ

EX. NO - 53 'A'

مندرجہ (کذب) اسم مفعول مذکر مفرد وہ ایک مرد جھٹلایا گیا

| عدد | رفع مذکر | رفع مؤنث | نصب مذکر | نصب مؤنث | جر مذکر | جر مؤنث |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد / معانی | مَكْذُوبٌ (جھٹلایا گیا وہ ایک مرد) | مَكْذُوبَةٌ | مَكْذُوبًا | مَكْذُوبَةً | مَكْذُوبٍ | مَكْذُوبَةٍ |
| تثنیہ / معانی | مَكْذُوبَانِ | مَكْذُوبَتَانِ | مَكْذُوبَيْنِ | مَكْذُوبَتَيْنِ | مَكْذُوبَيْنِ | مَكْذُوبَتَيْنِ |
| جمع / معانی | مَكْذُوبُوْنَ | مَكْذُوبَاتٌ | مَكْذُوبِيْنَ | مَكْذُوبَاتٍ | مَكْذُوبِيْنَ | مَكْذُوبَاتٍ |

رسل (افعال) سے وہ ایک مرد بھیجا گیا

| عدد | رفع | | نصب | | جر | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد / معانی | مُرْسَلٌ | مُرْسَلَةٌ | مُرْسَلًا | مُرْسَلَةً | مُرْسَلٍ | مُرْسَلَةٍ |
| تثنیہ / معانی | مُرْسَلَانِ | مُرْسَلَتَانِ | مُرْسَلَيْنِ | مُرْسَلَتَيْنِ | مُرْسَلَيْنِ | مُرْسَلَتَيْنِ |
| جمع / معانی | مُرْسَلُوْنَ | مُرْسَلَاتٌ | مُرْسَلِيْنَ | مُرْسَلَاتٍ | مُرْسَلِيْنَ | مُرْسَلَاتٍ |

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

ن ز ل تفعیل سے نحوی گردان وہ ایک فرد اتارا گیا

| | رفع مذ | رفع مؤ | نصب مذ | نصب مؤ | جر مذ | جر مؤ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد معانی | مُتَنَزِّلٌ | مُتَنَزِّلَةٌ | مُتَنَزِّلًا | مُتَنَزِّلَةً | مُتَنَزِّلٍ | مُتَنَزِّلَةٍ |
| تثنیہ معانی | مُتَنَزِّلَانِ | مُتَنَزِّلَتَيْنِ | مُتَنَزِّلَيْنِ | مُتَنَزِّلَتَيْنِ | مُتَنَزِّلَيْنِ | مُتَنَزِّلَتَيْنِ |
| جمع معانی | مُتَنَزِّلَاتٌ | مُتَنَزِّلُوْنَ | مُتَنَزِّلَاتٍ | مُتَنَزِّلِيْنَ | مُتَنَزِّلِيْنَ | مُتَنَزِّلَاتٍ |

ن ص ر د افتعال سے وہ ایک فرد فرد کیا گیا

| | رفع مذ | رفع مؤ | نصب مذ | نصب مؤ | جر مذ | جر مؤ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| واحد معانی | مُنْتَشَرٌ | مُنْتَشَرَةٌ | مُنْتَشَرًا | مُنْتَشَرَةً | مُنْتَشَرٍ | مُنْتَشَرَةٍ |
| تثنیہ معانی | مُنْتَشَرَانِ | مُنْتَشَرَتَانِ | مُنْتَشَرَيْنِ | مُنْتَشَرَتَيْنِ | مُنْتَشَرَيْنِ | مُنْتَشَرَتَيْنِ |
| جمع معانی | مُنْتَشَرُوْنَ | مُنْتَشَرَاتٌ | مُنْتَشَرِيْنَ | مُنْتَشَرَاتٍ | مُنْتَشَرِيْنَ | مُنْتَشَرَاتٍ |

واحد
معانی

تثنیہ
معانی

جمع
معانی

واحد
معانی

تثنیہ
معانی

جمع
معانی

EX.NO.53. 'B'

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کو میں
(i) اسم المفعول شناخت کرکے ان کا مادہ، باب اور صیغہ (عدد، جنس) بتائیں
(ii) اسم المفعول کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں
(iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

1 - فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ

مُحْصَنٰتِ اسم المفعول ہے
مادہ ح ص ن
باب افعال اَحْصَنَ يُحْصِنُ
صیغہ جمع مؤنث
مفرد مذکر حَصَنَ مُحْصَنٌ ہے
اعراب کی وجہ - جمع مؤنث کا اعراب حالتِ جر میں الف اور تا مکسورہ کے ساتھ ہوتا ہے لہٰذا مُحْصَنٰتِ اسم اس مقام پر مجرور ہے عَلٰی حرفِ جار کی وجہ سے

② يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

مُنَزَّلٌ اسم مفعول ہے
مادہ :- نَزَلَ مجرد میں نَزَلَ ہے
باب :- نَزَّلَ يُنَزِّلُ تفعیل سے
صیغہ :- واحد مذکر
اعراب کی وجہ :- حالت رفع میں ہے۔ اَنَّ حروف مشبہ بالفعل کی خبر واقع ہو رہا ہے اَنَّ کا خبر مرفوعات میں سے ہے
وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا گیا ہے

③ قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ قَالَ اِنَّكَ
مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۔

اَلْمُنْظَرِیْنَ :- اسم مفعول ہے

مادہ :- نَظَرَ یَنْظُرُ
باب :- افعال
صیغہ :- جمع مذکر

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم مفعول حالتِ جری میں ہے کیونکہ مِنْ حرفِ جار ہے اور حالتِ جری میں جمع کا اعراب ماقبل مکسور اور نون مفتوح ہوتا ہے

اس نے کہا کیا آپ مجھے مہلت دیں گے کہ اس دن تک لوگ اٹھائے جائیں گے کہا (اللہ تعالیٰ) بے شک تم مہلت دیئے گئے ہوئے لوگوں میں سے ہو

④ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

مُرْسَلٌ اسم مفعول ہے

باب :- رَسِلَ یَرْسَلُ (س)
مادہ :- ر س ل
صیغہ :- واحد مذکر

اعراب کی وجہ: حالت رفعی میں ہے کیونکہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے۔ اَنَّ مشبہ بالفعل کی خبر مرفوعات میں ہے

کیا تم جانتے ہو کہ بے شک صالح علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے

APRIL

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

③ قَالَ

مِنَ الْمُ

④ اَتَعْلَمُوْ



MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

27

19 FRIDAY APRIL 1996 — ٣٠ ذیقعد ١٤١٦ھ

⑤ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ

مَكْذُوْب ۔ اسم مفعول ہے

مادہ ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ (ض)

باب ۔ كَذَبَ يَكْذِبُ

صیغہ ۔ واحد مذکر

اعراب کی وجہ ۔ حالتِ جری میں ہے کیونکہ غَيْرُ کیلئے مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے

یہ ایک ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں کیا (نہیں کیا گیا)

⑥ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا

مُرْسَلًا ۔ اسم مفعول ہے

مادہ ۔ رَسَلَ

باب ۔ أَرْسَلَ يُرْسِلُ

صیغہ ۔ واحد مذکر

اعراب کی وجہ ۔ حالتِ نصبی میں ہے کیونکہ لَسْتَ افعال ناقصہ میں سے ہے اور مُرْسَلًا اس کیلئے خبر ہے / افعال ناقصہ کی خبر منصوبات میں سے ہے

کافر کہتے تھے کہ آپ پیغمبر نہیں ہیں

⑦ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُوْرًا

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

مَنْصُوْرًا: اسم مفعول ہے

مادہ: نَصَرَ یَنْصُرُ
باب: نَصَرَ یَنْصُرُ
صیغہ: واحد مذکر

اعراب کی وجہ: حالت نصبی میں ہے کیونکہ یہ کان فعل ناقص کیلئے خبر ہے اور افعال ناقصہ کی خبر منصوبات میں سے ہے

بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے

(8) فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ

مُحْضَرُوْنَ: اسم مفعول ہے

مادہ: حَضَرَ
باب: حَضَرَ یَحْضُرُ (ن)
صیغہ: جمع مذکر

اعراب کی وجہ: جمع مذکر اسم مفعول ہے حالت رفعی میں ہے کیونکہ اس کے ماقبل پوری عبارت کیلئے مبتدا ہے اور خبر ہے۔ جمع کا اعراب حالت رفعی میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ ہے

(9) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ

مُرْسَلِیْنَ: اسم مفعول ہے

مادہ: اَرْسَلَ عرمیں رسل ہے
باب: اَرْسَلَ یُرْسِلُ اِرْسَال اِفْعَال
صیغہ: جمع مذکر

APRIL

| S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | |

اعراب کی
نا قعو
مفعو

بے شک

(8) فا

اعراب کی
کیونکہ
ہے اور
ما قبل

(9) اِنَّكَ



MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

29

21 SUNDAY APRIL 1996

۲ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

اعراب کی وجہ:- جمع مذکر اسم مفعول حالتِ جری میں ہے کیونکہ مِنْ
حرف جر سے پہلے مجرور واقع ہوا ہے

بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں

(10) يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ
وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ

مُكْرَمِيْنَ :- اسم مفعول ہے

مادہ :- اَكْرَمَ — مجرد میں مادہ كَرُمَ
باب :- افعال
صیغہ :- جمع مذکر

اعراب کی وجہ:- جمع مذکر اسم مفعول ہے حالتِ جری میں
ہے کیونکہ مِنْ حرف جار سے مجرور واقع ہوا ہے

کاش میری قوم جان لیتی میرے رب نے مجھے معاف
کر دیا اور عزت والوں میں سے کر دیا

(11) هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

اَلْمُرْسَلُوْنَ :- اسم مفعول ہے

مادہ :- اَرْسَلَ — مجرد میں رَسَلَ
باب :- افعال
صیغہ :- جمع مذکر مفعول

اعراب کی وجہ:- حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ جمع مذکر کا اعراب

٣ ذی الحجہ ١٤١٦ھ
MONDAY
APRIL 1996
22

30

APRIL

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

حالتِ رفعی میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے
ساتھ ہو جو مائیں مذکر سالم کا لاحقہ ہے واضح ہو رہا ہے
محذوف ہیں یعنی جو نہ فعل اور فاعل مرفوعات میں
سے ہے

(جمع کا)
یہ بھی ڈرہ ولید ہ (الذین کا) اور رسولوں
نے سچ فرمایا تھا

(12) فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

مُحْضَرُونَ : اسم مفعول ہے

مادہ ۔ اَحْضَرَ مجرد میں مادہ حَضَرَ
باب ۔ اَحْضَرَ يُحْضِرُ اِحْضَارًا اِفْعَال
صیغہ ۔ جمع مذکر

اعراب کی وجہ : جمع مذکر اسم مفعول اس عبارت میں
حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ خبر واقع ہو رہا ہے
اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی اور اِنَّ حرف مشبہ
بالفعل میں اسم منصوب خبر مرفوع ہوتی ہے جیسا کہ
اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ

MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

وغیرہ یعنی
قافیے کو بھی حرف
ف سے نفی
و اضافی سماعت
دلیل فرعی بھی

ادھیب ہے ایسا
رنے کے وقت یا
سمی بیان کی
ہوتا بتایا ہے
کرتا ہے میں جیسا
ہے دونوں میں کوئی

قاعدہ میں ہے
لگا دیتے ہیں جیسے
Time یا Place
رنی میں تقسیم

ان استعمال ہوتے
العین یعنی باب نصر
اسم ظرف کا م ظاہر
ن یعنی باب ضرب
ن پر بنتا ہے
سال ہونے والے
خلاف قاعدہ
ل ہوتے جیسے
سی طرح مشرق
مشرق کی
و غیرہ اکرم

MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

31

23 TUESDAY APRIL 1996

٤ ذی الحجہ ١٤١٦ھ

CH-NO-54

# اِسْمُ الظَّرْف

**٥٦** ظرف کے لغوی معنی برتن میں یا بوری وغیرہ۔ یعنی جس میں کوئی چیز رکھی جائے۔ گرامر کی رو میں تعارف کو بھی ظرف کہتے ہیں (عربی میں تعارف) اور اسی طرح ظروف سے یعنی موافق اور ناموافق حالات کے بھی ہوتے ہیں جو اضافی استعارے کے طور پر ہیں بستہ "لغوِ منتبہ" کی لغتی دلیل ظرفی بھی کہتے ہیں

**٥٦:٢** علم النحو کی اصطلاح میں اسم الظرف کا مطلب ہے ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کے وقت یا اسی کی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو اس لئے ظرف کی دو قسمیں بیان کی جاتی ہیں ایک ظرف مکان جو کام کے کرنے کی جگہ کا مفہوم بتاتا ہے اور ایک ظرف زمان جو کام کے زمانہ اور وقت کو ظاہر کرتا ہے لیکن جیسا کہ اسم ظرف کے لفظ کی ساخت یعنی وزن کا تعلق ہے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے

**٥٦:٣** اردو اور انگریزی میں اسم ظرف بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے بلکہ کسی مصدر کے ساتھ "کی جگہ" یا "کا وقت" لگا دیتے ہیں جیسے تعلیم کی جگہ یا لکھنے کا وقت اسی طرح انگریزی میں Time یا Place کا لفظ عبارت کے ساتھ ہی لگانا ہوتا ہے لیکن عربی میں اسم ظرف بنانے کا خاص طریقہ ہے

**٥٦:٤** فعل ثلاثی مجرد میں اسم ظرف بنانے کیلئے دو وزن استعمال ہوتے ہیں ایک مَفْعَلٌ اور دوسرا مَفْعِلٌ۔ مضارع مضموم العین یعنی باب نصر اور کرم اور مفتوح العین یعنی باب فتح اور سمع سے اسم ظرف عام طور پر مَفْعَلٌ کے وزن پر بنتا ہے جبکہ مضارع مکسور العین یعنی باب ضرب اور حسب سے اسم ظرف ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے

**٥٦:٥** مضارع مضموم العین سے استعمال ہونے والے تقریباً دس الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قاعدہ مَفْعَلٌ کی بجائے مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہوتے ہیں مثلاً غَرَبَ یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ اسی طرح مَشْرَقٌ کی بجائے مَشْرِقٌ ۔ مَسْجَدٌ کی بجائے مَسْجِدٌ، مَسْكَنٌ کی بجائے مَسْكِنٌ وغیرہ

| APRIL | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

ان الفاظ کا مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم الظرف بھی آجاتا ہے یعنی مَغْرَبٌ
اور مَسْجَدٌ بھی۔ یہ سب ہیں تو اسم ظرف اور ہمارے زبان بھی
سمجھی جاتی ہے کہ ان کو مَغْرِبٌ اور مَسْجِدٌ ہی لکھا جائے

۵۶:۶ اگر کوئی کام کسی جگہ کثرت سے ہوتا ہو تو اس کا
اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ پس یہ وزن ظرف
ظرف مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے مثلاً مَدْرَسَةٌ (سبق
پڑھنے یا دینے کی جگہ) مَطْبَعَةٌ (چھاپنے کی جگہ) وغیرہ

۵۶:۷ اسم الظرف چاہے مَفْعَلٌ کے وزن پر ہو یا مَفْعِلٌ
کے وزن پر یا مَفْعَلَةٌ کے وزن پر ہر صورت میں اس کی جمع مکسر
ہی استعمال ہوتی ہے اور تینوں اوزان کی جمع مکسر کا ایک ہی وزن
مَفَاعِلُ ہے نوٹ کر لیں کہ اس جمع مکسر کا وزن غیر منصرف ہے

۵۶:۸ مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا الگ کوئی قاعدہ نہیں
ہے۔ ثلاثی مزید فیہ سے بنائے گئے اسم المفعول کو ہی اسم الظرف
کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے مُسْتَشْفیٰ
کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں (شفا حاصل کیا گیا) اور اس کے معنی
یہ بھی ہیں کہ (شفا حاصل کرنے کی جگہ یا وقت)۔ اس قسم کے
الفاظ کے اسم المفعول یا اسم الظرف ہونے کا فیصلہ بھی عبارت
کے سیاق و سباق سے ہی کیا جا سکتا ہے

۵۶:۹ باب افعال اور ثلاثی مجرد کے اسم الظرف میں تقریباً
مشابہت ہو جاتی ہے اور صرف میم کی فتح اور ضمہ کا فرق
باقی رہ جاتا ہے مثلاً مَخْرَجٌ ثلاثی سے ہے اس لیے معنی نکلنے
کی جگہ ہے جبکہ مُخْرَجٌ باب افعال سے ہے اور اس کے معنی
ہیں نکالنے کی جگہ۔ اسی طرح مَدْخَلٌ داخل ہونے کی جگہ
اور مُدْخَلٌ داخل کرنے کی جگہ اس فرق کو اچھی طرح
ذہن نشین کر لیں

۵۶:۱۰ آپ کو بتایا گیا تھا کہ باب انفعال سے آنے والے افعال
عموماً لازم ہوتے ہیں اس لیے ان سے فعل مجہول
یا اسم مفعول نہیں بن سکتا لیکن اس باب سے اسم الظرف
کے معنی پیدا کرنے کے لیے اس کے اسم المفعول کو استعمال کیا
جاتا ہے۔ جیسے اِنْصِرَاف کے معنی ہیں کسی چیز کا پھر جانا۔ مُنْصَرَفٌ اسم المفعول
بنتا ہے جس کے معنی ہوں گے پھرنے کی جگہ یا وقت

MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

33

25 THURSDAY APRIL 1996 — ۶ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

بلکہ اس سے اسم المفعول کا کام نہیں لیا جا سکتا۔ یہ بات بھی
ذہن نشین کر لیں کہ مزید فیہ کے ابواب سے
اسم المفعول کو جب اسم الظرف کا کام لیا جاتا ہے
تو اس کی جمع مؤنث سالم کی طرح آتی ہے جیسے
مخترَق سے مخترقات اور مجتمع سے مجتمعات
وغیرہ

**۵۶:۱۱** یاد رکھیے کہ اسم الظرف میں کسی جگہ یا وقت
کے مفہوم کے ساتھ ساتھ کسی کام کے کرنے یا ہونے کا
مفہوم بھی شامل ہوتا ہے۔ نحو میں کچھ الفاظ ایسے
ہیں جن میں وقت یا جگہ کا مفہوم تو ہوتا ہے مگر اس
وقت یا جگہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا مفہوم
شامل نہیں ہوتا۔ مثلاً عند، لیلۃ، شھر،
یوم، خلفۃ، امام، وغیرہ۔ اِن تمام الفاظ
میں وقت یا جگہ کا مفہوم تو ہے لیکن کسی کام کے کرنے
یا ہونے کا مفہوم نہیں ہے۔ ایسے الفاظ کو اسم
الظرف نہیں کہتے بلکہ ظرف کہتے ہیں۔ یہ عموماً
مفعول فیہ بن کر آتے ہیں اور جب ظرف کے مفہوم
میں استعمال ہوں تو ہمیشہ حالتِ نصب میں
استعمال ہوتے ہیں جبکہ ~~استعمال~~ اسم الظرف جملے
میں استعمال ہونے کے لحاظ سے رفع، نصب، جر
تینوں طرح استعمال ہو سکتا ہے

20-1-97

34.

118

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

EX·NO-54.

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں
I: اسم الظرف شناخت کریں اس کا مادہ اور باب بتائیں
② اسم الظرف کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں
③ مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

1 قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ

مَشْرَبَهُمْ: اسم ظرف

مادہ: شرب از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
باب: سَمِعَ يَسْمَعُ
صیغہ: واحد مذکر

اعراب کی وجہ: مَشْرَبَهُمْ اس عبارت میں مفعول واقع ہو رہا ہے عَلِمَ فعل کیلئے ہے اس وجہ سے حالت نصبی میں ہو

تحقیق سارے انسانوں میں سے ہر ایک آدمی نے اپنے پینے کی جگہ پہچان لی ہوگی

② وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ
فِي الْمَسَاجِدِ

مَسَاجِد: اسم ظرف ہے سَجَدَ سے

مادہ:
باب:
صیغہ:

اعراب کی وجہ: اس مقام میں مساجد حالت جری میں ہے کیونکہ شروع میں حرف فی جو حرف جار ہے داخل ہے اور المساجد مجرور ہے

| MAY | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

35

27 SATURDAY APRIL 1996

۸ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ

اور تم ان کے ساتھ مباشرت نہ کرو اس حال میں
کہ تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہو

③ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ

اَلْمَسْجِدُ

مادہ سَجَدَ
باب نَصَرَ يَنْصُرُ

اعراب کی وجہ اس مقام میں مَسْجِد اسم ظرف ہے واحد مذکر
ہے اَلْمَسْجِدُ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے عِنْدَ
اسلیے مجرور ہے

اور تم ان کو قتل نہ کرو مسجد حرام کے پاس
یہاں تک کہ وہ تمہیں مسجد حرام میں قتل کریں

④ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
مُدْخَلًا كَرِيْمًا

مُدْخَلًا ۔ واحد مذکر اسم ظرف ہے
مادہ دَخَلَ
باب دَخَلَ يَدْخُلُ

اعراب کی وجہ :- مُدْخَلًا منصوب ہے کیونکہ یہ مفعول
مطلق واقع ہو رہا ہے نُدْخِلُ فعل کیلئے

اور معاف کر دیں گے تمہارے گناہ اور تم کو داخل کریں
گے باعزت داخل ہونے کی جگہ میں

APRIL

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

(5) وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ

مَرْصَد :- واحد مذکر اسم ظرف ہے
مادہ :- رَصَد
باب :- رَصَدَ يَرْصُدُ نَصَرَ يَنْصُرُ

اعراب کی وجہ :- مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے کُلَّ کیلئے
کُلَّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ واقع ہو رہا ہے اُقْعُدُوْا کیلئے

اور ان کو قید کرو اور بیٹھو ان کیلئے ہر گھات میں

(6) اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ

مَرْجِع :- اسم ظرف ہے
مادہ :- رَجَعَ
باب :- رَجَعَ يَرْجِعُ ضَرَبَ يَضْرِبُ

اعراب کی وجہ :- مَرْجِعُ مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل [illegible] ہے

اللہ تعالیٰ ہی کی طرف تمہارے لوٹنے کی جگہ ہے

(7) لَا اَبْرَحُ حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

مَجْمَع :- اسم ظرف ہے
مادہ :- جَمَعَ
باب :- جَمَعَ يَجْمَعُ از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

اعراب کی وجہ :- مَجْمَعَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ہے ما قبل فعل کیلئے

APRIL

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

⑤ وَادْخُ...

مر...

اعراب کی وجہ...
قُلْ ...
واقع ہو...

اور ان کو...

⑥ اِلیٰ ...

مر...

اعراب کی وجہ...
الیہ مضا...
تا بل ...

اللہ تعالیٰ...

⑦ اِنَّ اَبْر...

نجم...

اعراب کی وجہ...
مع ما قبل



MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

37

29 MONDAY
APRIL 1996
١٠ ذی الحجہ ١٤١٦ھ

میں موجود ہیں چلوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں
کے جمع ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں

⑧ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

مَشْرِق . مَغْرِب اسم ظرف ہیں

مادہ شَرَق غَرَب
باب شَرَقَ يَشْرُقُ غَرَبَ يَغْرُبُ (ن)
نَصَرَ يَنْصُرُ

اعراب کی وجہ جر دونوں مضاف الیہ واقع ہوئے ہیں
میں رَبُّ کیلئے اور قَالَ کیلئے مقولہ
واقع ہو رہے ہیں

اس نے کہا کہ مشرق اور مغرب اور دونوں کے
درمیان جو کچھ ہے ان سب کا پرورش کرنے والا
اللہ تعالیٰ ہے اگر تم عقل رکھتے ہو

⑨ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا
مَسَاكِنَكُمْ

مَسَاكِن جمع اسم ظرف ہے
مادہ: سَكَن
باب: سَكَنَ يَسْكُنُ
اعرابی حالت - مضاف ہے کُمْ مضاف الیہ مضاف
اپنے مضاف الیہ ملکر مفعول ہوئے
ادْخُلُوا کیلئے

| APRIL | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 12 | 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 |
| 19 | 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 |
| 26 | 27 | 28 | 29 | 30 | | |

(10) لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

مَسْكَنٌ - اس مقام میں اسم ظرف ہے

مادہ: سکن

باب: سَكَنَ يَسْكُنُ (ن)

الجواب کی وجہ: مسکن مضاف ہے ھم ضمیر مضاف الیہ ہے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہے فی حرف جار کی وجہ سے

البتہ تحقیق قوم سبا کیلئے رہنے کی جگہ میں نشانیاں تھیں

(11) - قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا

مَرْقَدٌ اسم ظرف واحد مذکر

مادہ: ر ق د

باب: رَقَدَ يَرْقُدُ (ن)

الجواب کی وجہ - اس عبارت میں مضاف واقع ہو رہا ہے نا ضمیر متکلم مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہے مِنْ حرف جار ہے

کہنے لگے ہائے افسوس کس نے ہمیں ہماری آرام کرنے کی جگہ سے اٹھا دیا

(12) إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ

(10) کَ

(11) ۔ قَا

(12) اِنَّ

وَاِنَّ



| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |



مَشَارِق ۔ اسم ظرف ہے اور جمع کا صیغہ ہے
مادہ شَرَق
باب ۔ شَرَقَ يَشْرُقُ

اعراب کی وجہ ۔ رَبُّ مضاف اَلْمَشَارِقِ مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِنَّ حرف مشبہ
بالفعل کی خبر واقع ہو رہا ہے

بے شک تمہارا الٰہ ایک ہی ہے۔ جو کہ آسمانوں اور
زمینوں کا پرورش کرنے والا اور جو کچھ
آسمانوں اور زمینوں کے درمیان میں ہے
اور مشرقوں کا پرورش کرنے والا ہے

(13) اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ

مَرْجِع ۔ اسم ظرف ہے واحد مذکر ہے
مادہ ۔ رَجِعَ
باب رَجَعَ يَرْجِعُ ضَرَبَ يَضْرِبُ
اعراب کی وجہ ۔ مَرْجِعَ حالتِ نصبی میں ہے اور
یہ اسم واقع ہو رہا ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل
کی
بے شک ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

(14) اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ
وَّشَرَابٌ

مُغْتَسَلٌ واحد مذکر اسم ظرف مادہ ہے اسما
مادہ اِغْتَسَلَ
باب افتعال
اعراب کی وجہ ۔ هٰذَا مبنی اسم اشارہ مبتدا ہے مُغْتَسَلٌ
خبر واقع ہو رہا ہے حالت رفعی میں ہے

MAY

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 31 | | | | | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 | 16 |
| 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 | 23 |
| 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 | 30 |

(15) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا
فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ

مجالس :- اس لفظ میں جمع اسم ظرف ہے مجلس
مادہ ہے از باب جَلَسَ يَجْلِسُ ض
الاعرابی وجہ :- مجرور ہے فی حرف جار کی وجہ سے جار مجرور
مل کر متعلق ہے تَفَسَّحُوا فعل کے ساتھ
اے ایمان والو جب تم سے
کہا جائے مجلس میں وسعت اختیار کرو تو
وسعت اختیار کیا کرو تو اللہ تعالیٰ تم سے
وسعت اور آسانی والا معاملہ کرے گا

(16) سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

طَلَعَ
مَطْلَع :- اسم ظرف ہے — مادہ ط ل ع
باب طَلَعَ يَطْلُعُ (ن)
الاعرابی وجہ :- مَطْلَع مضاف مجرور ہے حَتّٰى حرف
جار کی وجہ سے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
ہے جار مل کر متعلق فعل ہوگے

سلامتی والی ہے وہ رات یہاں تک کہ
طلوع فجر ہو جائے

(17)